## سوال

(34) تبرک کےلیے گاڑی وغیرہ میں قرآن مجید رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ گھروں کے کمروں ہوٹلوں اوردفتروں وغیرہ میں آیات قرآنیہ اوراحادیث نبویہ لکھ کرلٹکادیتے ہیں اس طرح ہسپتالوں اورڈسپنسریوں وغیرہ میں آیت

وَإِذا مَرِضتُ فَهُوَ يَشفينِ ٨٠ ... سورة الشعراء" لکھ کرلٹکادی جاتی ہے 'توسوال یہ ہے کہ کیا اس طرح آیات کا لکھ کرلٹکانا بھی ان تعویذات کے قبیل سے ہے جو شرعا ممنوع ہیں ؟یاد رہے !لوگوں کااس سے مقصودبرکتوں کا حصول اور شیطانوں کو دفع کنا ہوتا ہے نیزاس مقصود بھولنے والے کویاددہانی اورغافل کوتنبیہ کرنا بھی ہوتا ہے ۔ اورکیا برکت کی نیت سے گاڑی میں قرآن مجید رکھنا بھی تعویز کے قبیل سے ہوگا؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس سے مقصودلوگوں کویاددہانی کرانا اورایسے امورکی تعلیم دینا ہے جوان کےلیے منفعت بخش ہوں تواس میں کوئی حرج نہیں اوراگراس سے مقصود شیطانوں اورجنوں سے محفوظ رہنا ہوتومجھے اس کی کوئی اصل معلوم نہیں اسی طرح برکت کےلیے گاڑی وغیرہ میں قرآن مجیدرکھنے کی اصل ہے اورنہ یہ مشروع ہے ۔اوراگرگاڑی میں قرآن مجیداس لیے رکھاجائے کہ اسے بعض اوقات پڑھ لیاجائے یابعض دیگر سوارا سے پڑھ لیں تویہ ایک اچھی بات ہے اس میں کوئی حرج نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج4ص41

محدث فتویٰ